مطبوعات

نسیم مِنیٰ نعتیہ مجموعہ جناب راسخ عرفانی ۔ ناشر: مکتبۂ نورِ ادب، چوک نیائیں، گوجرانوالہ صفحات: سوا سو سے اوپر ۔ سفید کاغذ، کتابت و طباعت پسندیدہ ۔ مجلد قیمت: ۳۰ روپے

راسخ عرفانی ہمارے دور کے بزرگ شاعر ہیں جن سے میری راہ و رسمِ نیاز برسوں سے ہے ۔ وہ جیوں جیوں بزرگ ہوتے گئے اُن کی شاعری جوان تر ہوتی گئی ۔ پیشِ نظر مجموعۂ نعت ان کے کلام کا تیرھواں مجموعہ ہے ۔ ان کے فن کا ایک سِرا نعت اور دوسرا غزل ہے ۔ مگر کیا مجال کہ غزل ہزار بلندیٔ خیال اور نزاکتِ آہنگ اور اشارت و رمزِ لطیف کے باوجود ایسا رنگ اختیار کرے کہ یہ بدگمانی ہونے لگے کہ یہ شاعرِ نعت گو نہیں ہو سکتا ۔ اور نہ ان کی نعت گوئی کی سدرہ پرواز یاں ایسے فوق البشری اسلوب کی کہ کسی کو شبہ ہو کہ اس شاعر کے دماغ میں غزل پرورش نہیں پا سکتی ۔ ایسے سچے نعت گو بہت کم ہیں جن کی غزلوں میں بھی پاکیزگی و شائستگی اتنی ہو کہ اگر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بھی پڑھنی پڑے تو اُن کو کعب بن زہیر کا سا مقام ملے ۔ ایسے ہی شاذ قسم کے شعرا میں سے ایک راسخ عرفانی ہیں ۔ بدیں سبب میں اُن کا بڑا احترام کرتا ہوں ۔ نعتیہ مجموعہ کے لیے نام تلاش کرنا مشکل ہو گیا ہے ۔ مگر عرفانی صاحب نے بالکل نئی طرز کا نام ڈھونڈ نکالا ۔

پھر یہ بھی نہیں کہ ان کی شاعری بس یونہی "فاعلاتن فاعلات" ہو ، ان کے ہاں سوز و ساز آرزومندی ہے ۔ ان کے پاس سرمایۂ شعور و احساس ہے ، وہ مطالعہ و مشاہدہ رکھتے ہیں ان کے ذہنی افق پر تخیلات — قوسِ قزح کی رنگین دھاریوں کی طرح نظر آتے ہیں ۔ وہ اپنے خیالات کا رشتہ بہترین الفاظ اور اسالیب سے جوڑتے ہیں ۔ روایتی نعت سے